سوال

(73)جب امام کو یا اکیلے نمازی کو رکعتوں کی تعداد میں شک پیدا ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب چار رکعت والی نماز یں امام کو شک پڑجائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ تین رکعت ادا کی ہیں یا چار اور سلام کے بعد کوئی مقتدی خبر دے کہ اس نے تو تین ہی رکعت ادا کی ہیں۔ اس صورت یں کیا امام چوتھی رکعت کے لیے تکبیر تحریمہ کہے گا یا بغیر تکبیر کے فقط سورہ فاتحہ پڑھے گا... نیز سجود سہو کا موقع کونسا ہے۔ سلام سے پہلے ای اس کے بعد؟

قاری

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام کو یا اکیلے نمازی کو چار رکعت والی نماز میں شک پیدا ہو جائے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہیں یا چار تو اس لازم ہے کہ وہ یقینی بات کو بنیاد بنائے اور وہ کم رکعت ہی ہو سکتی ہیں گویا انہیں تین شمار کر کے چوتھی ادا کرلے۔ پھر سلام سے پہلے سجدہ سہو نکالے۔ جیسا کہ ابو سعید خدری رحمہ اللہ علیہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ))

''جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک پڑجائے اور نہ جانتا ہو کہ تین رکعت ادا کی ہیں یا چار تو شک کو نکال پھینکیں اور نماز کی بنا اس بات پر رکھیں جو یقینی ہو۔ پھر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدہ نکال لیں۔ اگر پانچ رکعت پڑھ لیں تو یہ سجدے نماز کو جوڑا بنا دیں گے اور اگر نماز پوری ہوئی تو یہ سجدے شیطان کو خاک آلود کریں گے۔''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے

اور اگر اس نے تین رکعت کے بعد سلام پھیرے دیا پھر اسے اس بت کی خبر دی گئی تو وہ نماز کی نیت سے بلا تکبیر اٹھ کھڑا ہوا اور چوتھی رکعت ادا کرے پھر تشہد کے لیے بیٹھ جائے اور تشہد نبی ﷺ پر درود اور دعا کے بعد سلام پھیرے۔ پھر اس کے بعد سہو کے دو سجدے نکالے۔ پھر سلام پھیرے۔ یہی طریقہ نماز میں ہر طرح کی بھول کے نقص کے لیے افضل ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ نے ظہر یا عصر کی دو رکعت ادا کر کے سلام پھیر دیا۔ آپ ﷺ اٹھے، اپنی نماز مکمل کی، پھر سلام پھیرا۔ نیز آپ ﷺ سے یہ بھی

ثابت ہے کہ آپ نے عصر کی نماز میں تین رکعت کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر جب آپ کو بتلایا تو آپ ﷺ نے چوتھی رکعت پڑھی سلام پھیرا۔ پھر سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ